کون ہے میرے شہر کا والی

جیسے درد سے بالکل خالی
سب لفظوں کے ہاتھ سوالی

بھوکے تن اور بھوکی آنکھیں
تھوڑا سالن ایک ہی تھالی

سونا چاندی روپ کی تہہ میں
کانوں میں پیتل کی بالی

جنگلی پھولوں کے سائے میں
گدلا پانی کچی نالی

تن پر موسم کی پیلاہٹ
خوابوں کے اندر ہریالی

پوروں سے رستی ہے چاہت
پھولوں سے ڈرتا ہے مالی

آنسو ہے یا ریت کا ذرہ
خون کی رنگت کتنی کالی

ماں بچوں سے پوچھ رہی ہے
کس نے کس کو دی ہے گالی

کس نے سنّاٹے کو توڑا
کس نے توڑی کانچ کی پیالی

زہر کی پڑیا پھانک رہی ہے
شہد دلوں میں بھرنے والی

کہاں گئی وہ، ڈھونڈ کے لاؤ
جس کے رخساروں پر لالی

کتنا سوئے کتنا جاگے
کون کرے گھر کی رکھوالی

خلقت کس کے ہاتھ کو چومے
کون ہے میرے شہر کا والی